خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 6 فروری 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی سیرت مبارکہ سے محبت الٰہی اور آپ کی عبادت کا ذکر فرمایا۔

فرمایا عبادت اور محبت دونوں مضمون لازم وملزوم ہیں، محبت کے بغیر عبادت نہیں ہوسکتی، خدا تعالیٰ نے فاتبعونی یحببکم اللہ کا اعلان کرنے کا فرما کر ہمیں بھی ان معیاروں کو حاصل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ انسان کی پیدائش کا مقصد ہی خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے، پس جس طرح آنحضور ﷺ نے اس عبادت کا حق ادا کیا ہے ان کی پیروی کرتے ہوئے ویسے ہی عبادت کے معیار بلند کرنے ہونگے۔

عبادت سے متعلق قرآن کریم نے مختلف احکام بیان فرمائے۔ آنحضور ﷺ نے جب یہ احکامات بیان کئے تو اپنے اسوہ سے ان احکامات پر کامل عمل کرکے بھی دکھایا۔ آپ اللہ کی عبادت کا کوئی موقع خالی نہ جانے دیتے تھے۔ اور عبادت کا اعلیٰ معیار قائم فرماتے۔

حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش تھے تو آپ ﷺ نے نقوش کی وجہ سے نماز سے ہلکی سی توجہ ہٹ جانے کے باعث فرمایا کہ اس چادر کو لے جاؤ اور کوئی اور سادہ چادر لادو تا نماز میں توجہ نہ ہٹے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کس قدر انہماک سے عبادت الٰہی کرنا چاہتے تھے۔

اس حدیث کی شرح میں بیان ہوتا ہے کہ نماز کے لئے لباس سادہ ہو، پھر نماز میں توجہ خدا کی طرف ہونہ کہ کپڑے سمیٹنے کی طرف، نماز کے ماحول میں ہر ایسی چیز کو ناپسند کیا گیا ہے جو خدا کی طرف سے توجہ ہٹائے۔ آپ ﷺ نے نرم بستر کو ناپسند فرمایا کہ کہیں میں گہری نیند میں نہ چلا جاؤں اور یہ مجھے نماز سے غافل نہ کردے۔

حضرت معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ وہ آپ ﷺ کیساتھ اونٹ پر سوار تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں، پھر بندوں کا خدا پر یہ حق ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔ آپ ﷺ نہ صرف اپنی عبادتوں کا خیال کرتے بلکہ اپنے اصحاب کو بھی اس کی تلقین کرتے، اور ہمارے لئے بھی یہی حکم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جماعتی نظام کے تحت جب بعض لوگوں کو نمازوں کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ آپ کون ہوتے ہیں ہمیں پوچھنے والے۔ یہ تو ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ جبکہ آپ ﷺ تو اپنے اصحاب کا یہ بھی جائزہ لیا کرتے تھے کہ کون سے صحابہ کرام تہجد پڑھتے ہیں۔ ایک دفعہ حضرت عبد اللہ بن عمر کا ذکر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا آدمی تو بہت اچھا ہے لیکن بشرطیکہ تہجد پڑھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس میاں اور بیوی پر رحم کرے کہ اگر رات کو میاں کی آنکھ کھلے تو وہ اُٹھ کر تہجد پڑھے اور بیوی کو بھی جگائے اور اگر وہ نہ جاگے تو اس پر پانی کا چھینٹا مارے، اسی طرح اگر بیوی اُٹھے تو وہ شوہر کو جگائے اور اگر نہ جاگے تو پانی کا چھینٹا مارے۔ رسول ﷺ صحابہ کو فرماتے کہ بیشک دو نفل ہی پڑھو لیکن تہجد پڑھو۔

آپ ﷺ کا ہر فعل خدا کی عبادت تھا کیونکہ وہ خدا کی رضا کے لیے اور اسی کے حکم پر تھا۔ لیکن اس کے باوجود فرمایا کہ صرف خدا کا فضل ہی ہے کہ بخشش ہو۔ لیکن فضل کے حصول کیلئے عمل ضروری ہے۔

پھر آپ ﷺ کی نمازوں میں دعاؤں کا یہ معیار تھا کہ روایات میں ملتا ہے کہ آپ ﷺ جب دعا کرتے تو ایسے لگتا جیسے ہنڈیا ابل رہی ہے۔ فرمایا نماز میں وقت بھی ضروری ہے۔ پھر آپ ﷺ کا ذکر بھی عبادت ہوتا۔ آپ ﷺ سونے سے قبل آیت الکرسی اور آخری تین قل تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر جہاتک ہاتھ جاتا اپنے جسم پر ملتے۔ یہ آپ ﷺ کی سنت تھی اس پر بھی عمل کرنا چاہیے۔

صرف اذکار کافی نہیں اور نہ ہی صرف عبادتیں کافی ہیں، پہلے فرض عبادتوں میں اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہونگے اور ان کے ساتھ نوافل اور اذکار سے خدا کے فضل کی تلاش کرنی چاہیے۔ اور پھر اخلاق اور اعمال بجالانا بھی ضروری ہے۔ اس میں ظاہری پن اور بناوٹ نہیں ہوئی چاہیے۔ آپ ﷺ کی زندگی سادہ اور تکلفات سے پاک تھی۔

آپ ﷺ باجماعت نماز کا خاص خیال فرماتے، ایک دفعہ ایک نابینا نے گھر مسجد سے دور ہونے کے باعث بارش کے ایام میں گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہارے گھر میں اذان کی آواز پہنچتی ہے جواب دینے پر کہ ہاں پہنچتی ہے تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تمہیں مسجد میں آکر نماز ادا کرنی چاہیے۔

آپ ﷺ اپنے ماننے والوں کے لیے بشیر تھے لیکن جو بشارتیں لیکر آئے تھے ہم انہیں تبھی پاسکتے ہیں جب ہم حقیقی کوشش کرتے ہوئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی کوشش کرنیوالے ہونگے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس نور سے فیض پانے کی توفیق دے، ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کے حق ادا کرنے کی توفیق پائیں۔ اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اختیار کرنیکی توفیق ملے، اور اللہ تعالیٰ اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞